



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ تو ہم سب جانتے ہیں کہ آخرت میں مشرکوں کا ٹھکانا کیا ہوگا؟ لیکن سوال یہ ہے کہ ان کے وہ چھوٹے بچے جو بلوغت سے پہلے فوت ہو جائیں ان کا انجام کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جب کفار کے بچے سن تمیز سے پہلے فوت ہو جائیں اور ان کے والدین کافر ہوں تو دنیا میں ان کا حکم کافروں کا ہوگا کہ انہیں نہ غسل دیا جائے گا نہ کفن دیا جائے گا نہ جنازہ پڑھا جائے گا اور نہ انہیں مسلمانوں کے ساتھ دفن ہی کیا جائے گا، کیونکہ وہ اپنے والدین کے ساتھ کافر ہی ہیں۔ باقی رہا آخرت میں ان کا حال تو یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اگر وہ بڑے ہوتے تو دنیا میں کس طرح کے عمل کرتے؟ ان کے بارے میں صحیح ترین قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انہیں کوئی حکم دے کر ان کی آزمائش کرے گا اگر وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کر دے گا اور اگر وہ نافرمانی کریں گے تو پھر اللہ تعالیٰ انہیں جہنم رسید کر دے گا۔ اہل فترت اور ان لوگوں کے بارے میں بھی یہی قول ہے جن تک اللہ تعالیٰ کا پیغام نہ پہنچ سکا ہو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اگر ان تک (اللہ تعالیٰ کا) پیغام پہنچ جاتا تو وہ دنیا میں کس طرح کے کام کرتے، لہذا اللہ تعالیٰ جس طرح چاہے فترت اور ان لوگوں کے بارے میں بھی یہی قول ہے جن تک اللہ تعالیٰ کا پیغام نہ پہنچ سکا ہو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اگر انہوں نے اطاعت کی تو انہیں جنت میں داخل کر دے گا اور اگر نافرمانی کی تو پھر انہیں جہنم رسید کر دیا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 102

محدث فتویٰ